عصرِ حاضر میں مسلمانوں کو کن مسائل کا سامنا ہے؟ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں اسلام کا حل تلاش کریں؟

عصرِ حاضر میں مسلمانوں کو مسائل کا سامنا

1۔ ملی تشخص اور ملت اسلامیہ کا مسئلہ۔

(i) امن کا فقدان

(ii) مغربی تہذیب کی یلغار

(iii) مغرب کے عدل و انصاف کا دہرا معیار

2۔ معاشی مسائل۔

(i) غربت و بے روزگاری

(3) سیاسی مسائل۔

(i) فرقہ واریت

(ii) فکری انتشار

(iii) شخصی آزادی کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورت حال

(4) معاشرتی مسائل

(5) اخلاقی مسائل

(i) اخلاقی بے راہ روی

(6) تعلیمی مسائل۔

(i) تعلیمی نظام کی کمی

(ii) مہنگا تعلیمی نظام

(iii) ٹیکنالوجی کا فقدان

(7) دفاعی مسائل۔

اسلام اور عصر حاضر کے چیلنجز

اسلامی ممالک پچاس سے زیادہ ممالک پر مشتمل ہے جس میں مسلمانوں کی آبادی سو دروں سے زیادہ ہے۔ چنانچہ دنیا میں پانچ میں سے ایک انسان اسلامی ہے۔ مسلمانوں کے پاس ذخائر معدنی وسائل موجود ہے اور معدنیات کی دولت سے مالا مال ہے۔ اسلامی ممالک کے پاس بہترین زمینیں، سمندری اور دریائی راستے موجود ہے بہترین افرادی قوت موجود ہے جس کے پاس ذہنی اور علمی سرمایہ کی کمی نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کی رہنمائی لیے بھی انتظام کر دیا ہے جس میں ان کے پاس رسول اور قرآن کریم ہے۔

مسلمانوں کی مادی ضرورت کے ساتھ ساتھ روحانی ضرورت بھی مکمل کر دی گئی ہے خانہ کعبہ اور روضہ رسول مسلمانوں کا مرکز ہے۔ مسلمان ہر لحاظ سے خود کفیل ہے۔ لیکن اس کے باوجود مسائل سے دوچار ہے۔ تیل اور گیس ول کا 69% ذخائر اسلامی ممالک میں موجود ہے۔ لیکن مسلمانوں اس کے باوجود مختلف مسائل سے پریشان ہے جس کی وجہ ان میں وحدت کا فقدان اور انتشار ہے۔

سبق پھر پڑھ صداقت کا، عدالت کا، شجاعت کا
لیا جائے گا تجھ سے کام دنیا کی امامت کا۔

امت مسلمہ کو درپیش مسائل اور ان کا حل

(1) ملی تشخص اور امت مسلمہ کے مسائل۔

مسلمانوں کو مغربی کی غلامی کی وجہ سے اپنا ملی
تشخص کھو چکی ہے. ان میں احساس کمتری کا شکار
ہے. اسلامی حقانیت اور فوقیت پر اسلام کمزور ہوگیا
ہے. ان میں اس سے زیادہ حکمران طبقہ محکوم ہے
وہ زبان سے تو اسلام کی فوقیت کی بات کرتا ہے مگر عملی
طور پر اسلام کی فوقیت اور حقانیت سے دور فرار اختیار کرتا
ہے. حکمران طبقہ مغرب کی چمک دمک اور مادی ترقی
کا متاثر ہے. اور وہ مغرب کے حکمرانوں کے حکم کا پابند
ہے

امت مسلمہ میں پھوٹ **(Divide the rule)**
ڈالو اور حکومت کرو کا دستور ہے. مسلمانوں میں
اتحاد کی کمی ہے

"امت مسلمان میں اسلام کے مسائل اور امت مسلمہ
میں اتحاد قائم نہ ہونے کی بڑی وجہ یہی **حکمران**
طبقہ ہے"

مسلمانوں میں فرقہ واریت، فساد، دہشت گردی وغیرہ مختلف
مسائل امن کی تشکیل میں مسائل کرتے ہیں. حکمران طبقہ
مغرب کی دیانت، حب الوطنی کی مثالیں تو دیتا ہے لیکن ان
پر عمل نہیں کرتا اور مغرب کی معاشی، معاشرتی نظام اور تعلیمی
نظام کو مسلم ممالک میں قائم کر کے ہماری امت مسلمہ کی
وحدت کو نقصان پہنچاتا ہے.

ترجمہ:

اور اللہ کا وعدہ ہے ان پر عذاب کا اور ان سے ان کے رسولوں کی
نفی ہے. اور ان کو فرقہ فرقہ. سورۃ آیت ۳۳ الاحزاب اور ... میں سے

بعض کو بعض کے ساتھ لڑائی کا مزہ چکھا دے اور ہم ان کے لیے کس کس طرح آیتیں بیان کرتے تاکہ وہ سمجھے

امت مسلمہ میں اتحاد ملت کی تشخیص فروغ۔

1. اول تو مسلمانوں میں سے اسلامی تعلیمات کو عام کیا جائے اور مغربی تعلیمات کو ختم کیا جائے لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ ٹیکنالوجی اور سائنسی تعلیمات کو بھی چھوڑ دیا جائے۔ جہاں مغرب کی فحاشی اور بے دینی سے کنارہ کشی کی جائے۔ وہیں سائنسی و ٹیکنالوجی میں ان سے سبقت لے جانے کی کوشش کی جائے۔

عربی کا مشہور مقولہ ہے۔

"صاف ستھری چیز لو اور گندی چیز سے کنارہ کشی کر لو"

جس طرح مسلمانوں کے اسلاف نے یہ کر کے سارے عالم اسلام کا سر فخر سے بلند کر دیا۔ اور یہ وقت کی ضرورت بھی ہے اور موجودہ دور میں زندہ رہنے کے لیے ضروری بھی ہے رسول ﷺ کا ارشاد گرامی ہے

"حکمت مومن کی گمشدہ میراث ہے اسے جہاں سے ملے لے لے وہی اس کا حقدار ہے"

اور اسلام بھی اسی بات پر زور دیتا ہے کہ اپنے آپ کو جنگی اسلحہ سے اتنا مضبوط بناؤ کہ کوئی بھی طاقت

اسلام کی طرف نظر اٹھا کے نہ دیکھ سکے۔

وہ قوم نہیں لائق ہنگامۂ فردا
جس قوم کی تقدیر میں امروز نہیں ہے

4) معاشی مسائل اور مغرب کا غلبہ

عالم اسلام کے بڑے مسائل ہیں جس میں معاشی مسائل میں ٹیکنالوجی کا فقدان، بے روزگاری اور امت مسلمان میں انتشار ہے۔

مسلمانوں کے معاشی مسائل کا آغاز تب ہوا جب انہوں نے غیروں کا معاشی نظام اپنایا۔ جب مسلمانوں کا عروج تھا تو وہ اسلام کے معاشی نظام پر عمل پیرا تھے۔ دنیا کی ثمرات سے بھی مالا مال تھے۔ لیکن جب مسلمانوں پر مغرب کا غلبہ آیا تو انہوں نے جاگیرداری اور سرمایہ داری کا نظام قائم کیا جس کی بنیاد ہی لوٹ کھسوٹ اور سود پر تھی۔ جس سے مسلمانوں میں فرقہ وارانہ انتشار پھیل گیا۔ اور حکمرانوں نے وسائل پر اشتراک کر لیا جس کے بعد مسلمانوں کا نظام معیشت سے دوچار ہو گیا۔

جب زکوٰۃ کا اسلامی نظام قائم تھا تو دولت چند ہاتھوں میں اکٹھی ہونے کی بجائے سارے معاشرے میں گردش کرتی تھی جس سے عوام میں انصاف اور مساوات قائم تھی۔ لیکن اشتراک کے وسائل پر قبضے سے مسائل پیدا ہوئے جو دن بدن بڑھتے گئے۔ مسلمان حکمرانوں کے ہاتھوں مغربی کی بینکوں میں جمع ہیں۔ جو اسلام کی نظام سود کی جگہ مغربی

کی ترقی میں استعمال ہو رہی۔ مسلمانوں میں ٹیکنالوجی کا فقدان ہے جس کی وجہ سے وہ اپنا مال مغرب کو سستے بھاؤ فروخت کرتے ہیں اور تیار شدہ مال ان سے مہنگے داموں خریدتے ہیں۔

سورۃ الانعام میں ارشاد ہے۔

"وہ لوگ جنہوں نے دین میں فرقہ واریت کی اور گروہ در گروہ کر دیا آپ کو ان سے سروکار نہیں ہے۔ ان کا معاملہ خدا کے سپرد ہے وہی ان کے افعال کی خبر دے گا۔"

(3) مسلمانوں کو درپیش سیاسی مسائل:-

سیاسی لحاظ سے مسلمانوں کو دو قسم کے مسائل درپیش ہیں۔ مسلمان دو فرقوں میں تقسیم ہو گئے ہیں اور دوسرا ان میں انتشار اور فرقہ واریت ہے۔

مسلمانوں کی ریاستوں کو منتشر کرنا۔

سلطنت عثمانیہ مسلمانوں کی سب سے بڑی سلطنت تھی جس میں مسلمان ممالک مصر، ترکی، مشرق وسطیٰ اور افریقہ کے ممالک شامل تھے۔ مگر پہلی جنگ عظیم کے بعد سلطنت عثمانیہ کے ٹکڑے کر کے مسلمانوں کو ٹکڑوں میں تقسیم کر کے کمزور کر دیا۔ سوویت یونین کے اختتام کے بعد امریکہ اور مغرب نے مسلمانوں میں انتشار پھیلانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔

اللہ باری تعالیٰ

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں مت جھگڑو ورنہ تمہارے حوصلے پست ہو جائیں گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی صبر کرو اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"

حکومت مغرب کے اشاروں پر چلتی ہے۔ عوام اور حکمرانوں میں دوریاں قائم ہیں۔ عوام کو حکومتی معاملات میں کوئی اختیار حاصل نہیں اور نہ ہی وہ لوگ حکومتی معاملات میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ وہ مغربی امراء امت مسلمہ میں فرقہ واریت پیدا کر کے ان وسائل سے خود فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔

○ چلتے ہیں دبے پاؤں کہ کوئی جاگ نہ جائے
غلامی کے اسیروں کی یہی خاص ادا ہے
ہوتی نہیں جو قوم حق بات پر یکجا
اس قوم کا حاکم ہی فقط اس کی سزا ہے

سیاسی مسائل کا حل:

عالم اسلام کے سیاسی مسائل کا حل اسلامی انقلاب کا نفاذ ہے۔ مسلمانوں میں اتحاد مساوات اور برابری کے تعلقات قائم کیے۔ حکومتی معاملات میں عوام کو رائے دہی کا حق ہو تاکہ مغربی طاقتیں مداخلت کا موقع نہ مل سکے۔ مسلمانوں کی دولت مشترک قائم کی جائے تاکہ وہ اپنے مسائل خود حل کر سکے۔ OIC جیسی تنظیمیں بنائی جائے

اخلاقی مسائل۔

آج کے دور میں مسلمان کو سب سے بڑا مسئلہ جو درپیش ہے وہ اخلاقیات کا۔ امت میں ہر قسم کی برائیاں پائی جاتی ہیں۔ انہوں نے مغرب کی تقلید میں اسلامی تعلیمات کو بھلا دیا۔ جیسے برائیوں کا دھوکہ دہی بے ایمانی فحاشی میں اضافہ ہوئی ہے۔ وہ اسلامی معاشرے میں پائی جاتی ہے۔ آخرت کا خوف ان کے دلوں سے ختم ہو گیا ہے۔

امت مسلمہ میں اخلاقی مسائل کا حل۔

اسلامی تعلیمات کا فروغ دیا جائے اور اس کے ساتھ ساتھ انفرادی طور پر محاسبہ کیا جائے۔ آخرت کی فکر اور سزا و جزا سے آگاہ کیا جائے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے تابخاکِ کاشغر

امت مسلمہ کو درپیش تعلیمی مسائل۔

تعلیمی مسائل میں مسائل کی بڑی وجہ دوہرا تعلیمی نظام ہے۔ ایک جگہ دنیاوی تعلیم اور دوسری دینی تعلیم ہے۔ دنیاوی تعلیم بھی دو حصوں میں تقسیم ہے اردو میڈیم اور انگلش میڈیم مطلب امیروں اور غریبوں کے

لیے ایک تعلیمی نظام ہے ۳۱۰ کا اندازہ یونیورسٹی کی تعداد اور ان کے اخراجات سے بھی لگایا جاسکتا ہے غیر ملکی طالبعلمی نظام اور رائج ہے۔ جس کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ تعلیم کے مکمل ہونے کے بعد طلباء کے لیے وسائل نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ باہر چلے جاتے ہیں

اور مسلمانوں کی جگہ غیر ممالک کی ترقی کا حصہ بن جاتے ہیں

تعلیم کی کمی :-

ہمارے یہاں تعلیمی نظام 60% سے زائد نہیں ہو سکا اور ۳۱ میں اور زیادہ مدرسے کے افراد کی تعداد ہے جس کی وجہ سے اسلامی ممالک سائنس اور ٹیکنالوجی کے میدان میں پست پیچھے رہ گئے ہیں اگر پی۔ ایچ۔ ڈی کا موازنہ کیا جائے تو تمام اسلامی ممالک کے پی۔ ایچ۔ ڈی کی تعداد سے زیادہ جاپان کے طلباء کی تعداد ہے

تعلیمی مسائل کا حل :-

اس لیے تو دوہرا تعلیمی نظام ختم کیا جائے اور تمام لوگوں کو ایک نظام تعلیم دی جائے۔ تعلیم کے لیے بڑا فنڈ مختص کیا جائے تاکہ اس نظام کو لوگوں کے لیے آسان بنایا جاسکے اس کے بغیر معاشرے میں ترقی ممکن نہیں

معاشی مسائل :-

معاشی مسائل کا آغاز مغرب کے غلبے کے بعد شروع ہوا۔ جب دولت ایک مشترک جگہ جمع ہوگئی

جس کا نتیجہ ایک فرقہ امیر ہوتا ہے اور دوسرا غریب تر ہوتا گیا ۔ اور دولت نے محنت کی جگہ آرام نے لے لی حد درجے کی آرام پرستی ۔ جبکہ غریب طبقہ نے سمگلنگ ڈاکہ زنی وغیرہ شروع کردی جسکی وجہ سے معاشرے کا نظام تباہ ہو گا

حل

اسلامی نظام کو فروغ دینا ۔ اور معاشرے سے جنسی تشدد کو ختم کرنا ۔ خاندانی نظام کو مضبوط کرنا حجاب کا نظام قائم ۔ وغیرہ شامل ہے